Press Release
پریس ریلیز
मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی حیدرآباد 032 500-تلنگانہ
فون:-040-23006606‘ 23006612-15 (104)‘ فیکس:23006606‘ ای میل:-manuupro1@yahoo.com‘ویب سائٹ:www.manuu.ac.in

13/مارچ2019

قرآنی تعلیمات پر مبنی تربیت کے بغیر سب پر محیط سماج کی تشکیل ناممکن

اردو یونیورسٹی میں حیدرآباد ڈائیلاگ خصوصی لیکچر سیریز کا آغاز۔ڈاکٹر محمد اسلم پرویز کا خطبہ

حیدرآباد، 13/مارچ (پریس نوٹ) اخراجیت اور امتیازی رویّے انسانوں کے وضع کردہ ہیں۔ہمیں اپنے بچوں کی تربیت انصاف، سچائی اور مساوات کی تعلیمات کی بنیاد پر کرنی چاہیے تاکہ ایک اشتمالی سماج (Inclusive Soceity) کی تشکیل ہو۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج شعبۂ سیاسیات اور البیرونی مرکز برائے سماجی اخراجیت واشتمالی پالیسی کے زیر اہتمام ’’حیدرآباد ڈائیلاگ‘‘ خصوصی لیکچر سیریز کے افتتاحی خطبہ میں کیا۔اسکول برائے فنون وسماجی علوم کے سمینار ہال میں منعقدہ ان کے لیکچر کا عنوان ’’اشتمالیت واخراجیت، بطور شخصی خصائل‘‘ تھا۔

ڈاکٹر اسلم پرویز، نے اپنے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن میں قرآن کی مختلف آیات کا حوالہ دیا جن میں اشتمالیت کا درس دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ قرآن میں اللہ کی کتابوں اور رسولوں پر بھی ایمان لانے کا درس دیا گیا ہے۔اس طرح مختلف مذاہب، ان کی کتابوں اور مذہبی ہستیوں کا احترام بھی ضروری ہے۔لیکن عمل صرف قرآن پر کیا جائے گا کیونکہ یہ مکمل ہے اور اس میں تحریف ممکن نہیں۔

انہوں نے کہا کہ اشتمالیت کی تعلیم بچوں کو گھر سے ہی دی جانی چاہیے۔انہیں دیگر مذاہب کے احترام اور قرآنی احکامات پر عمل کرتے ہوئے دوسروں کے سامنے عملی مثال پیش کرنے کا طریقہ سکھایا جانا چاہیے تاکہ مسلمان دوسروں سے دور نہ ہوجائیں۔انہوں نے کہا قرآن میں جگہ جگہ لوگوں کی مدد کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔یہ سائنس کے قانون ڈفیوژن (یعنی وسائل کا زیادتی کی جگہ سے کمی کی طرف منتقل ہونا) کے تحت ہے۔یہاں تک کہ سورہ ماعون میں ایسے نمازیوں پر وعید کی گئی ہے جو دوسروں کو مسکینوں کو کھانا کھلانے کی رغبت نہیں دلاتے۔

ڈاکٹر اسلم پرویز نے مسلمانوں کی قرآن سے عدم واقفیت کو اختلافات کے لیے ذمہ دار قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ جب کسی کی بات پسند نہ آئے تو ہم اسے نظرانداز کرسکتے ہیں لیکن اس سے لڑائی جھگڑے میں پڑنا قرآنی تعلیمات کے مغائر ہے۔انہوں نے نوجوانوں کو صلاح دی کہ وہ قرآن کی تعلیم پر عمل کریں اور مخالفتوں سے نہ گھبرائیں۔پھر سماج میں جہیز جیسی لعنت بھی نہیں رہے گی اور عورت کو اس کا صحیح مقام بھی ملے گا۔انہوں نے ایک طالبہ کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت میں قرآنی احکامات کو ضرور شامل کریں۔تاکہ ایک صالح معاشرہ بنے اور ان کے بچے صحیح معنوں میں جنت کے حقدار ہوں۔ابتداء میں ڈاکٹر افروز عالم، صدر شعبۂ سیاسیات نے خیر مقدم کیا اور ’حیدرآباد ڈائیلاگ‘ کی افادیت پر روشنی ڈالی۔اس موقع پر ڈاکٹر پیکیم ٹی سیمیول، ڈائرکٹر ہنری مارٹن انسٹیٹیوٹ کے بشمول اساتذہ، ریسرچ اسکالرس اور طلبہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔

عابد عبدالواسع
پبلک ریلیشنز آفیسر

نوٹ:- خبر اور تصاویر ای میل سے روانہ کی جارہی ہے۔

Press Release
پریس ریلیز

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی، حیدرآباد 032 500۔تلنگانہ
فون:۔ 040-23006606، 15-23006612 (104)، فیکس:23006606، ای میل:۔manuupro1@yahoo.com، ویب سائٹ:www.manuu.ac.in

13/مارچ 2019

اُردو یونیورسٹی میں خطاطی ورک شاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 13 مارچ (پریس نوٹ) ''خطاطی ایک قدیم اور نادر فن ہے اور اس کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ جس طرح کسی انسان کے چہرے پر سب سے پہلے ہماری نظر جاتی ہے اور ہم اس کے متعلق کوئی رائے قائم کرتے ہیں اسی طرح کسی شخص کی تحریر بھی پہلی نظر میں ہمیں متاثر کرتی ہے اور یہ اس کے ذہن و مزاج سے شناسائی کا ذریعہ بنتی ہے۔ کسی کی خوبصورت تحریر پڑھنے والے کے ذہن پر لکھنے والے کے تئیں ایک خوشگوار تاثر قائم کرتی ہے۔'' ان خیالات کا اظہار جناب انیس اعظمی، مشیر اعلیٰ، مرکز مطالعات اردو ثقافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) نے 15 روزہ خطاطی ورک شاپ کی افتتاحی تقریب میں کیا۔ مرکز کی جانب سے رواں تعلیمی سال میں منعقد کیا جانے والا یہ پانچواں اور بہ اعتبار مجموعی نواں خطاطی ورک شاپ ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس فن کو طلبا میں کس قدر مقبولیت حاصل ہے۔ مرکز کی جانب سے مسلسل اس بات کی کوشش کی جارہی ہے کہ اردو تہذیب و ثقافت سے تعلق رکھنے والے فنون اور سرگرمیوں سے یونیورسٹی کے طلبا کو واقف کرایا جائے اور ان میں اردو تہذیب کی اعلیٰ اقدار کے تئیں بیداری پیدا کی جائے۔ اسی ضمن میں خطاطی کے علاوہ داستان گوئی، بیت بازی، تخلیقی تحریر، غزل سرائی وغیرہ موضوعات پر ورکشاپ کے انعقاد کے علاوہ مضمون نویسی، تقریری مقابلے، مصوری وغیرہ کے مقابلے پابندی سے منعقد کیے جارہے ہیں۔ اس ورک شاپ میں خطاطی کے اسرار و رموز سے واقف کرانے اور اس کی تربیت دینے کے لیے شہر حیدرآباد کے مشہور خطاط جناب عبدالغفار کی خدمات حاصل کی جارہی ہیں۔ موصوف ادارہ ادبیات اردو، حیدرآباد میں برسوں سے خطاطی کی تربیت دے رہے ہیں۔ اس ورکشاپ میں یونیورسٹی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے 50 طلبا و طالبات شرکت کررہے ہیں۔

اردو یونیورسٹی میں ''مہاتما گاندھی: 150 ویں یوم پیدائش تقاریب'' کا آغاز
فلم ''گاندھی'' کی نمائش اور مضمون نویسی مقابلہ

حیدرآباد، 13 مارچ (پریس نوٹ) بابائے قوم مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش کے ڈیڑھ سو برس پورے ہونے کی خوشی میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے ایما پر پورے ملک کی یونیورسٹیوں میں مختلف رنگارنگ پروگراموں کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس ضمن میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے گاندھی جی کی شخصیت اور کارناموں سے متعلق پورے سال مختلف النوع علمی و ثقافتی پروگرام منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر فیروز عالم، کنوینر تقاریب کمیٹی کے بموجب اس کی پہلی کڑی کے طور پر اردو، ہندی اور انگریزی میں مضمون نویسی کا مقابلہ بعنوان ''جدوجہد آزادی میں ستیہ گرہ کا کردار'' 12/ مارچ کو منعقد کیا گیا جس میں 120 طلبا و طالبات نے شرکت کی۔ مرکز مطالعات اردو ثقافت کی جانب سے منعقد کیے جانے والے اس پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر محمد اطہر حسین، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم و تربیت تھے جب کہ ڈاکٹر اشونی، اسسٹنٹ پروفیسر، جناب مصباح انظر، اسسٹنٹ پروفیسر، جناب زبیر احمد پروفیشنل اسسٹنٹ اور جناب حبیب احمد میوزیم کیوریٹر نے بحیثیت رکن پروگرام کو کامیابی سے ہم کنار کیا۔

انسٹرکشنل میڈیا سنٹر اور مرکز مطالعات اردو ثقافت کے زیر اشتراک شام 7 بجے رچرڈ اٹینبرا کی ہدایت میں بنی شہرہ آفاق فلم ''گاندھی'' کی نمائش یونیورسٹی کے اوپن ایئر آڈیٹوریم میں کی گئی۔ اس موقع پر انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے ڈائرکٹر جناب رضوان احمد نے بتایا کہ گاندھی جی کی پوری زندگی جدوجہد، صداقت اور عدم تشدد کے اصولوں کی پیروی اور دوسروں کو اس کی ترغیب دینے میں گزری۔ کل ہی شام 12 مارچ 1930 کو گاندھی جی نے انگریزی حکومت کے نمک قانون کو ختم کرنے کے لیے ستیہ گرہ کا آغاز کیا تھا۔ اس تاریخی دن کی مناسبت سے یونیورسٹی میں مہاتما گاندھی: 150 ویں یوم ولادت تقاریب کا آغاز کیا جارہا ہے۔ ''گاندھی'' فلم کے بارے میں ڈاکٹر رضوان نے بتایا کہ یہ فلم 1982 میں ریلیز ہوئی تھی۔ اس میں مشہور اداکار بین کنگسلے نے گاندھی کا کردار موثر انداز میں ادا کیا ہے۔ یہ فلم ایک بہترین دستاویز ہے جو طلبا کو گاندھی جی کی زندگی کے تمام اہم واقعات کے ساتھ ساتھ اس دور کے بین الاقوامی سیاسی حالات سے بھی صرف تین گھنٹے میں واقف کراتی ہے۔ جناب رضوان احمد نے بتایا کہ یونیورسٹی میں گاندھی جی کی زندگی اور افکار سے متعلق مزید فلمیں دکھائی جائیں گی۔ اس سلسلے میں عنقریب فلم ''میکنگ آف مہاتما'' کی نمائش ہوگی۔ فلم اسکریننگ میں میڈیا سنٹر کے پروڈیوسر جناب عامر بدر، تکنیکی معاون جناب شیخ منظور اور جناب ستیش کمار گپتا کے علاوہ سی یو سی ایس کے ارکان نے تعاون کیا۔

عابد عبدالواسع
پبلک ریلیشنز آفیسر

نوٹ:۔ خبر اور تصاویر ای میل سے روانہ کی جارہی ہے۔

Dr. Mohammad Aslam Parvaiz delivering lecture.

Dr. Mohammad Aslam Parvaiz delivering lecture.

Dr. Mohammad Aslam Parvaiz delivering lecture. Dr. Afroz Alam also seen

Mr. Anis Azmi addressing. Dr. Firoz Alam and Mr. Abdul Ghaffar are also seen.

.